باب۔ ۲

غسل

قرآن: وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا.

اگر تم جُنبی ہو اور ناپاک ہو تو خوب طہارت کرو، یعنی غسل کرو، (المائدہ:۶)۔

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا۔

اور اگر تم جُنبی ہو تو مسجد میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم غسل نہ کر لو، (النساء:۴۳)۔

حدیث: رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے تو پہلے ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے۔ پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈالتے اور اس سے بالوں میں خلال کرتے۔ پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے ۳ چلو پانی ڈالتے۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (صحیح بخاری:۲۴۴)۔

آنحضرتؐ نے پہلے ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنی شرمگاہ اور لگی نجاست کو دھویا۔ پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کیا، لیکن پاؤں نہیں دھوئے۔ پھر پورے جسم پر پانی بہایا۔ پھر دونوں پاؤں کو ہٹا کر ان کو دھویا۔ یہ آپؐ کا غسل جنابت تھا۔ راوی: حضرتہ میمونہؓ۔ (صحیح بخاری:۲۴۵)۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا۔ آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو ۳ بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنے سر کو ۳ بار دھویا۔ اس کے بعد (پورے) بدن پر پانی بہایا۔ اور اپنی جگہ سے ہٹ کر دونوں پیروں کو دھویا۔ راوی: کریبؓ۔ (صحیح بخاری:۲۵۳)۔

رسول اکرمؐ غسل فرماتے تو (اس کے بعد) حلاب (خوشبو کا تیل) منگواتے۔ اسے اپنے ہاتھوں میں لے کر سر کے دائیں، بائیں اور پھر پورے سر میں رگڑتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (صحیح بخاری:۲۵۴)۔

حضرت عمرؓ نے رسول مکرمؐ سے پوچھا کہ کیا کوئی حالتِ جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا، ہاں! تم میں سے کوئی جنبی ہو وہ وضو کر لے اور سو جائے۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (صحیح بخاری: حدیث ۲۸۱)۔

اہم فقہی پہلو:

فرض:

(۱) کلی کرنا، (۲) ناک میں پانی لینا، (۳) سارے بدن کو ایک بار اچھی طرح دھونا۔

واجب:

(۱) مرد کو داڑھی کی جڑوں تک پانی پہنچانا، (۲) عورت کے کھلے بالوں ہوں تو ان کے درمیان پوری طرح پانی پہنچانا، (۳) بالی یا انگوٹھی وغیرہ پہنی ہو تو اسے ہلا کر اس کے نیچے پانی پہنچانا۔ (۴) مرد یا عورت کے بالوں میں خوشبو لگی ہو تو اسے دھو کر ہٹانا۔

سنت:

(۱) غسل جنابت کی نیت کرنا، (۲) بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرنا، (۳) دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا، (۴) شرمگاہ اور جسم پر لگی نجاست کو دھونا، (۵) وضو کرنا، البتہ سر کا مسح کرنا اور پاؤں کا دھونا ضروری نہیں، (۶) پورے بدن پر تین بار پانی بہانا، (۷) نہانا مکمل کرنے پر پاؤں پر پانی بہانا۔

مستحب:

(۱) پانی کا بے جا اسراف نہ کرنا (۲) نہانے کے بعد بدن کو تولیے سے خشک کر لینا۔

متفرق:

(۱) جماع کرنے سے طہارت باقی نہیں رہتی اور غسل لازم ہو جاتا ہے، (۲) انزال یا احتلام ہونے پر بھی تازہ غسل لازم ہو جاتا ہے، (۳) عورتوں کو حیض کے بعد غسل کرنا ضروری ہے۔

Siddiqui Publications